باباغلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی میں نیوایجوکیشن پالیسی کے تحت نئی زبان وسماجی علوم کی ڈگریاں متعارف

کشمیری، پہاڑی، گوجری، فارسی سمیت علاقائی وکلاسیکی زبانوں اورسوشیالوجی، تاریخ، اسلامیات جیسے شعبہ جات میں انڈرگریجویٹ پروگراموں کا آغاز

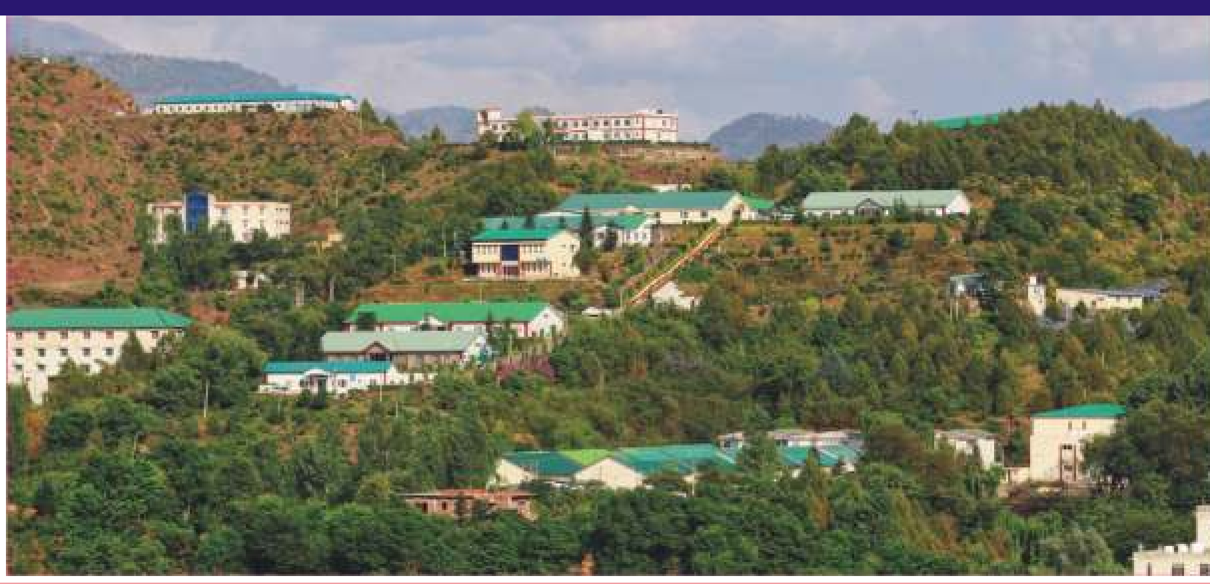

لازوال ڈیسک

راجوری//بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی نے نیشنل ایجوکیشن پالیسی 2020 کے اہداف کے تحت زبان وسماجی علوم کے نئے انڈرگریجویٹ پروگرامز کا آغاز کیا ہے، جن کا مقصد طلباء کو کثیرالجہتی تعلیم فراہم کرنا، لسانی تنوع کو فروغ دینا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا ہے۔نئے پروگرامز میں زبانوں کے شعبہ میں کشمیری، پہاڑی، گوجری، فارسی، انگریزی، اردو، ہندی، سنسکرت اور لسانیات شامل ہیں، جبکہ سماجی علوم میں تاریخ، سوشیالوجی، سیاسیات، اسلامیات، اکنامکس اورایجوکیشن جیسے مضامین کا اجرا کیا گیا ہے۔ یہ اقدام نہ صرف ہندوستان کے لسانی و ثقافتی ورثے کے تحفظ میں مددگار ہوگا بلکہ تدریس، تحقیق، ترجمہ، صحافت، عوامی انتظامیہ، سیاحت اور ثقافتی مطالعات جیسے شعبوں میں ملازمت کے مواقع بھی فراہم کرے گا۔

وائس چانسلر پروفیسر جواد اقبال نے اس تعلیمی وسعت کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام طلباء کو جدید مہارتوں سے آراستہ کریں گے، جس سے وہ سرکاری و نجی شعبوں میں بہتر مواقع حاصل کرسکیں گے۔ انہوں نے کہا،"علاقائی اورکلاسیکی زبانوں کے ساتھ ساتھ سوشیالوجی جیسے مضامین میں تعلیم دے کر ہم قومی سطح پرلسانی تحفظ، سماجی ترقی اور جامع ترقی کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔"

ڈین اکیڈمک افیئرز، پروفیسر ایم جے وارثی نے بھی اس تعلیمی قدم کو انقلابی قرار دیتے ہوئے کہا،"یہ پروگرام این ای پی 2020 کے وژن کے عین مطابق ہیں اور طلباء میں تنقیدی سوچ، تحقیقی مہارت اور لسانی قابلیت کو فروغ دیں گے، جس سے وہ ملکی و عالمی سطح پر مقابلہ کرسکیں گے۔"یونیورسٹی کی جانب سے ان پروگراموں کی فیس مقامی گورنمنٹ ڈگری کالجوں کے مساوی رکھی گئی ہے تاکہ مالی رکاوٹ طلباء کے تعلیم حاصل کرنے میں حائل نہ ہو۔ یہ اقدام خاص طور پر پیر پنچال خطے کے طلباء کے لیے امید کی کرن ہے، جو عرصے سے ایسے تعلیمی مواقع کے منتظر تھے۔ یہ تعلیمی توسیع نہ صرف طلباء کو روشن مستقبل کی جانب گامزن کرے گی بلکہ قومی ترقی، سماجی ہم آہنگی، اور ثقافتی بیداری میں بھی اہم کردار ادا کرے گی۔

فورٹس اسپتال موہالی میں روبوٹک سرجری کے ذریعے منہ اور گلے کے کینسر کے مریض کا کامیاب علاج

ڈاکٹر کلدیپ ٹھاکر نے جدید ترین 'داونچی XI' روبوٹ کے ذریعے کیا پیچیدہ سرجری، مریض مکمل صحت یاب

لازوال ڈیسک

جموں//فورٹس اسپتال موہالی کے ڈیپارٹمنٹ آف ہیڈ اینڈ نیک اونکوسرجری نے منہ اور گلے کے کینسر (ENT کینسرز) میں مبتلا کئی مریضوں کا کامیاب علاج کیا ہے، جس سے مریضوں کو صحت منداور معمول کی زندگی گزارنے کا موقع ملا ہے۔اس کامیاب طبی مداخلت کی قیادت کنسلٹنٹ، ڈاکٹر کلدیپ ٹھاکر نے کی، جنہوں نے دنیا کے جدید ترین چوتھی جنریشن روبوٹ — داونچی Xi (Da Vinci Xi) کی مدد سے متعدد پیچیدہ سرجریز انجام دیں۔

ایک 67 سالہ مریض جو غیر مندمل زخم کے ساتھ فورٹس اسپتال موہالی پہنچا، اس کے دائیں ٹانسل پر زخم تھا جو پھیل کر تالو تک جا پہنچا تھا۔ مریض کو کھانے میں شدید تکلیف ہو رہی تھی۔ ابتدائی بایوپسی میں کینسر کی تصدیق ہوئی اور فوری سرجری کی ضرورت تھی۔ ڈاکٹر کلدیپ ٹھاکر کی زیرنگرانی تفصیلی MRI اسکین کیا گیا، جس سے اسٹیج III ٹانسل ٹیومر کی تشخیص ہوئی جو تالو کو بھی متاثر کرچکا تھا۔ ڈاکٹر ٹھاکر نے روبوٹ کی مدد سے منہ کے اندر سے ٹیومر کو وسیع پیمانے پر

نکالنے اور گردن سے متاثرہ لمف نوڈز کو ہٹانے کے لیے سرجری کی۔ یہ عمل محض 2.5 گھنٹوں میں مکمل ہوا، اور خون کا ضیاع بھی بہت کم ہوا۔ مریض کی حالت آپریشن کے بعد مستحکم رہی اور وہ تین دن بعد صحت یاب ہو کر اسپتال سے ڈسچارج ہو گیا۔ فائنل رپورٹ میں کینسر کا مکمل خاتمہ پایا گیا۔

ڈاکٹر کلدیپ ٹھاکر نے کہا، "یہ کیس انتہائی نازک تھا کیونکہ یہ حصہ بولنے اور نگلنے دونوں کے لیے اہم ہوتا ہے۔ علاج میں تاخیر کی صورت میں مریض کی بولنے، نگلنے اور سانس لینے کی صلاحیت شدید متاثر ہوسکتی تھی۔"انہوں نے مزید کہا،"ہیڈ اینڈ نیک کینسر سرجن نہ صرف ٹیومر کو مکمل ہٹاتے ہیں بلکہ بحالی، ریکنسٹرکشن اور مریض کی زندگی کو نارمل بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔"روبوٹ کی مدد سے کی گئی سرجری کے فوائد پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر ٹھاکر نے کہا"روایتی اوپن سرجری کے مقابلے میں روبوٹک سرجری میں خون کم بہتا ہے، جلدی کھانے کی اجازت دی جاتی ہے، کم دنوں کی اسپتال میں رہائش ہوتی ہے اور تیزی سے صحتیابی ممکن ہوتی ہے۔"ڈاکٹر کلدیپ ٹھاکر نے اب تک 1200 سے زائد کامیاب کینسر سرجریز انجام دی ہیں اور انہیں پیچیدہ ہیڈ اینڈ نیک کینسر کیسز کے علاج میں وسیع تجربہ حاصل ہے۔ یہ کامیاب علاج فورٹس اسپتال کی جدید ٹیکنالوجی، ماہر ڈاکٹروں اور مریض دوست ماحول کا ثبوت ہے، جو زندگی کی نئی امید لے کرآیا ہے۔

بلاک گول میں ترقیاتی کاموں کامعائنہ،ناقص مٹیریل استعمال کرنے پر بی ڈی او کاسخت اقدام

لطیف ملک

گول//بلاک ڈویلپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) گول، صدام حسین نے آج بلاک میں جاری مختلف ترقیاتی کاموں کا اچانک معائنہ کیا۔ دورے کے دوران، انہوں نے کئی منصوبوں کا جائزہ لیا اور پایا کہ بعض جگہوں پر سب اسٹینڈرڈ مٹیریل استعمال کیا جا رہا ہے۔ بی ڈی او نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ناقص مٹیریل والے کاموں کو سیز کر دیا اور متعلقہ کنٹریکٹرز کو خبردار کیا کہ ناقص معیار ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، اور جو بھی ٹھیکیدار ناقص کام کرے گا، اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

مزید برآں، بی ڈی او گول نے واضح کیا کہ بلاک میں جاری تمام ترقیاتی کاموں کا سرپرائز وزٹ جاری رہے گا تاکہ معیار کو یقینی بنایا جا سکے اور عوام کو بہترین سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ منصوبوں کی سخت نگرانی کریں اور کسی بھی بے ضابطگی کی صورت میں فوری کارروائی کریں۔ یہ اقدامات بلاک گول میں شفافیت اور معیار کو برقرار رکھنے کے لیے کیے جا رہے ہیں تاکہ عوامی فلاح کے منصوبے صحیح طریقے سے مکمل ہوں اور لوگوں کو ان کا بھرپور فائدہ پہنچ سکے۔

چیف ایڈیٹر"صدائے کوہستان"عبدالرشید گنائی کے انتقال پرآل جموں وکشمیر یوتھ فیڈریشن رامبن کااظہارِتعزیت

عبدالرشید گنائی کی صحافتی خدمات کو جموں وکشمیر ایڈیٹوریل کامثالی سرمایہ قرار دیا گیا، مرحوم کی مغفرت اور بلند درجات کے لیے دعا

محمدانیس شیخ

رامبن//آل جموں وکشمیر یوتھ فیڈریشن (AJKYF) ضلع کمیٹی رامبن نے معروف صحافی اور روزنامہ "صدائے کوہستان" جموں کے چیف ایڈیٹر عبدالرشید گنائی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم کا تعلق باس ملیگام، پوگل پرستان سے تھا اور وہ اس وقت باہو فورٹ جموں میں مقیم تھے۔فیڈریشن نے عبدالرشید گنائی کی خدمات کو جموں وکشمیر کی صحافتی دنیا کا ایک روشن باب قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں

نے سچائی، دیانتداری اور عوامی مسائل کی ترجمانی کے ساتھ اپنی صحافتی ذمہ داریاں نبھائیں۔ ان کی خدمات کو طویل عرصے تک یاد رکھا جائے گا۔

AJKYF نے مرحوم کے اہلِ خانہ اور چاہنے والوں کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔اس موقع پر چناب ویلی انچارج عمران فرحت کے علاوہ مظفر ملک، آصف کٹوچ، عارف بہرو، رونق سنگھ، مبشر ملک، اعجاز نائیک، محمد تسکین کٹوچ، اور امتیاز منہاس نے بھی اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کو ایک باوقار صحافی اور انسانیت دوست شخصیت قرار دیا۔مرحوم کا انتقال صحافتی دنیا کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان قرار دیا گیا، اور ان کی کمی کو مدتوں محسوس کیا جاتا رہے گا۔

بوائز ہائرسیکنڈری اسکول منڈی میں جوش وخروش اورشجرکاری مہم کے ساتھ عالمی یوم آب کاانعقاد

لازوال ڈیسک

منڈی، (پونچھ)//بوائز ہائر سیکنڈری اسکول منڈی، پونچھ میں عالمی یوم آب، جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا، جس کے ساتھ ایک شجرکاری مہم بھی چلائی گئی۔ یہ تقریب پرنسپل انور خان کی ہدایت اور نگرانی میں منعقد کی گئی، جس کا مقصد طلبہ اور عملے میں پانی کے تحفظ، اس کے دانشمندانہ استعمال اور ماحولیاتی پائیداری کے بارے میں شعور اجاگر کرنا تھا۔تقریب کا آغاز پانی کے تحفظ کے حلف سے ہوا، جو 25 اسٹاف ممبران اور تمام طلبہ کو دلوایا گیا۔ اس حلف میں پانی کو ایک قیمتی خزانہ سمجھ کر اسے احتیاط سے استعمال کرنے، پانی ضائع نہ کرنے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دینے کا عہد کیا گیا۔حلف کا متن کچھ یوں تھا:"میں پانی کے تحفظ اور اس کے دانشمندانہ استعمال کا عہد کرتا ہوں۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ پانی کو احتیاط سے استعمال کروں گا اور ایک بوند بھی ضائع نہیں ہونے دوں گا۔ میں پانی کو سب سے قیمتی خزانہ سمجھ کر اس کا استعمال کروں گا۔ میں اپنے خاندان، دوستوں اور پڑوسیوں کو بھی پانی کے دانشمندانہ استعمال کی ترغیب دوں گا۔ یہ ہمارا سیارہ ہے اور صرف ہم ہی اسے بچا سکتے ہیں۔اس کے بعد، عبد القیوم (ماسٹر) نے عالمی یوم آب کی تاریخ اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا

کہ اقوام متحدہ نے 1993 میں 22 مارچ کو عالمی یوم آب کے طور پر منانے کا اعلان کیا تاکہ دنیا بھر میں پانی کے بحران سے متعلق شعور اجاگر کیا جا سکے۔ انہوں نے پانی کے پائیدار انتظام کی بڑھتی ہوئی ضرورت پر بھی زور دیا اور طلبہ کو پانی کے تحفظ کے عملی اقدامات کرنے کی ترغیب دی۔

وائس پرنسپل عطا اللہ نے دنیا بھر میں پانی کی قلت کے سنگین مسئلے پر خطاب کیا۔ انہوں نے موسمیاتی تبدیلی، جنگلات کی کٹائی اور شہری آبادی میں اضافے کے اثرات کو بیان کیا جو پانی کے وسائل پر منفی اثر ڈال رہے ہیں۔ انہوں نے پانی کو محفوظ کرنے کے مختلف طریقے جیسے بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنا، گندے پانی کی ری سائیکلنگ، اور گھریلو سطح پر پانی کے ضیاع کو کم کرنا پر روشنی ڈالی اور طلبہ کو ذمہ دار شہری بننے اور ان اقدامات کو اپنی روزمرہ زندگی میں شامل کرنے کی ترغیب دی۔تقریب کے دوران، عالمی یوم آب 2025 کے موضوع کے مطابق سیمینار اور ڈرائنگ مقابلہ بھی منعقد کیا گیا۔ 9ویں، 10ویں اور 11ویں جماعت کے طلبہ نے پانی کے تحفظ کی اہمیت پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔کئی طلبہ نے پانی کے ذخائر کے تحفظ، آلودگی کو کم کرنے، اور پائیدار طریقے اپنانے کے بارے میں مدلل تقاریر پیش کیں۔ڈرائنگ مقابلے میں طلبہ نے پانی کے تحفظ کے حوالے سے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا اظہار کیا۔ ان کے فن پاروں میں بارش کے پانی کا ذخیرہ، دریاؤں کی اہمیت، پانی کی آلودگی، اور پانی بچانے کے مختلف طریقے نمایاں طور پر دکھائے گئے۔ مقابلے نے نہ صرف طلبہ کی فنکارانہ صلاحیتوں کو اجاگر کیا بلکہ پانی کے تحفظ کے اہم پیغام کو بھی عام کیا۔ماحولیاتی تحفظ کے عزم کے تحت، اسکول میں شجرکاری مہم بھی چلائی گئی۔ سینئر لیکچرر مسٹر ابوبکر نے چار خوبصورت چنار کے درخت عطیہ کیے اور انہیں اسکول کے احاطے میں لگایا، جس سے اسکول کی قدرتی خوبصورتی اور ماحولیاتی توازن میں اضافہ ہوا۔ان کی اس شاندار کاوش کو پرنسپل انور خان نے سراہتے ہوئے کہا کہ:"چنار کا درخت مضبوطی اور طویل العمری کی علامت ہے۔ ان درختوں کو لگا کر ہم نہ صرف اپنے اسکول کے ماحول کو خوبصورت بنا رہے ہیں بلکہ ایک سرسبز مستقبل کے لیے بھی ایک مثبت قدم اٹھا رہے ہیں۔ میں تمام طلبہ سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ایسے اقدامات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ ہم اپنی زمین کو محفوظ بنا سکیں۔"اس موقع پر دیگر اساتذہ نے بھی طلبہ سے خطاب کیا۔مسٹر ابوبکر (سینئر لیکچرر) نے پانی کے تحفظ کے سائنسی اور ماحولیاتی پہلوؤں پر روشنی ڈالی، جبکہ محترمہ سمن شرما (ماسٹر) نے ہندوستان میں پانی کی ثقافتی اور روایتی اہمیت بیان کی۔مسٹر امرک سنگھ (ماسٹر) نے روزمرہ زندگی میں پانی بچانے کے عملی طریقے بتائے اور طلبہ سے کہا کہ وہ اپنے گھروں اور کمیونٹی میں پانی کے تحفظ کے حوالے سے آگاہی پھیلائیں۔

تقریب کے آخر میں لیکچرر حاجی طارق محمود نے شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ اسکول انتظامیہ نے طلبہ اور اساتذہ کی محنت کو سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ پانی کے تحفظ اور ماحولیاتی بہتری کے لیے مستقبل میں بھی ایسے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔"

ہماری آج کی چھوٹی کوششیں مستقبل میں بڑے نتائج دے سکتی ہیں۔ پانی اور ماحول کے تحفظ کی یہ مہم محض ایک تقریب نہیں بلکہ ہم سب کے لیے ایک اہم پیغام ہے کہ ہم اپنی زمین کو آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ اور خوشحال بنائیں۔"عالمی یوم آب 2025 کا یہ انعقاد صرف آگاہی پروگرام نہیں تھا بلکہ ایک عملی اقدام تھا جو ہر طالب علم اور استاد کو پانی اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داری کا احساس دلانے کے لیے کیا گیا۔

زون لوئر ہتھل، راجوری میں الفا ماسٹر ٹرینرز ٹریننگ پروگرام کا آغاز

وحیدہ امین

راجوری//بنیادی خواندگی اور عددی مہارت (FLN) کو مضبوط بنانے کے لیے ڈگنٹی ایجوکیشن وژن انٹرنیشنل (سنستھان) لکھنئو نے زون لوئر ہتھل، جموں ڈویژن میں الفا ماسٹر ٹرینرز ٹریننگ پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ یہ پروگرام ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن جموں ڈاکٹر نسیم جاوید چودھری (JKAS)، جوائنٹ ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن صبا مہتا (JKAS) اور سی ای او راجوری اقبال حسین کی نگرانی میں منعقد ہو رہا ہے۔

یہ تربیت اساتذہ کو (ALFA) پروگرام کے مؤثر نفاذ کے لیے مہارت فراہم کرنے کے لیے تیار کی گئی ہے، جو نپون بھارت اور قومی تعلیمی پالیسی 2020 سے ہم آہنگ ہے۔لکھنؤ سے ماہر ٹرینرز مسٹر ٹام ڈینالی، مسٹر شیوندر پرتاپ سنگھ اور مسٹر اکھلیش ناتھ ترپاٹھی نے تربیتی سیشنز میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اس تقریب کی نگرانی زیڈ ای او لوئر ہتھل راجوری، مسٹر بابو سنگھ نے کی، جبکہ مسٹر ششی کانت لکھن پال، انچارج کلچرل کوآرڈینیشن سیل، DSEJ نے اس کا اہتمام کیا۔

یہ پروگرام پہلے راجوری اور ریاسی اضلاع میں شروع کیا گیا تھا اور اب ڈاکٹر نسیم جاوید چودھری اور مس صباء مہتا کی قیادت میں جموں ڈویژن کے دیگر اضلاع تک پھیلایا جا رہا ہے۔ فروری 2025 میں، ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن جموں نے لکھنؤ میں الفا ٹریننگ میں شرکت کی اور اس کی کامیابی دیکھ کر اسے جموں ڈویژن کے دیگر اضلاع میں وسعت دینے کی منظوری دی۔ یہ اقدام NEP 2020 کے تحت معیاری، مؤثر اور جامع تعلیم کو فروغ دینے کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ DEVI سنستھان تعلیمی معیار کو بہتر بنانے اور اساتذہ کو جدید تدریسی مہارتوں سے آراستہ کرنے کے لیے پرعزم ہے تاکہ طلبہ کی تعلیمی ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔

جامع مسجد شریف صدیق اکبر کھڑی میں اکیسویں تراویح کے موقع پرتقریب ختم القرآن کاہوا انعقاد

لازوال ڈیسک

پونچھ//جامع مسجد شریف صدیق اکبر کھڑی میں اکیسویں تراویح کے موقع پرتقریب ختم القرآن کاانعقاد ہوا۔ یادرہےکہ جامع مسجد صدیق اکبر میں نماز تراویح میں قرآن مجید سنانے والے حافظ شبیر احمد مصباحی جوکہ جامع مسجد ھذا کے امام وخطیب بھی ہیں۔ جن کو امسال کی نماز تراویح میں قرآن مجید سنانے کی سعادت چودھویں مرتبہ حاصل ہوئی۔ تقریب تکمیل قرآن کریم کے موقع پر جماعت اہل سنت کے مقتدر علمائے کرام، اکابرین جماعت اہل سنت، معززین علاقہ، ائمہ مساجد حفاظ کرام اور عوام اہل سنت کی کثیر تعداد میں تشریف آوری ہوئی۔ وہیں اس موقع پر مکتب جامع مسجد صدیق اکبر کے وہ طلبہ وطالبات جنہوں نے جماعت اہل سنت صوبہ جموں کی جانب سے مکاتب کے لیے تیار دہ نصاب کو مکمل کیا انہیں علمائے کرام و

معززین کے ہاتھوں سند سے بھی نوازا گیا۔ وہیں آخر میں اس روح پرور محفل قرآن کریم میں شرکت فرمانے والے تمام علمائے کرام اور عوام اہل سنت کا حافظ شبیر احمد مصباحی نے تشریف لانے پر دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر خطیب اہل سنت حضرت علامہ مولانا مفتی فاروق حسین مصباحی نائب صدر جماعت اہل سنت صوبہ جموں، استاذالحفاظ حافظ وقاری مجید احمد مدنی صدر جماعت اہل سنت ضلع پونچھ، مولانا مدثر حسین قادری کے علاوہ کثیر تعداد میں علماء کرام حفاظ کرام ائمہ مساجد موجود تھے۔